

1- زری پالیسی کمیٹی نے 24 مارچ 2020ء کو اپنے گذشتہ اجلاس میں کورونا کی وبا کے تناظر میں عالمی اور ملکی اقتصادی سرگرمی کے بگڑتے ہوئے منظر نامے کا تذکرہ کیا تھا۔ بدلتی ہوئی صورت حال کے پیش نظر زری پالیسی کمیٹی نے تبصرہ کیا تھا کہ ”کورونا وائرس کے تبدیل ہوتے ہوئے اقتصادی اثرات کے جواب میں جو بھی اقدامات ضروری ہوں گے، ان کے لیے وہ تیار رہے گی“۔

2- زری پالیسی کمیٹی کے گذشتہ اجلاس کے بعد سے عالمی اور ملکی منظر نامہ مزید بدتر ہوا ہے۔ خدشہ ہے کہ عالمی معیشت ”گریٹ ڈپریشن“ کے بعد تیز ترین کساد بازاری کے دور میں داخل ہو جائے گی، اور اس ہفتے جاری ہونے والی آئی ایم ایف کی پیش گوئیوں کے مطابق 2020ء میں اس میں 3 فیصد تک کمی واقع ہوگی۔ یہ 2009ء میں آنے والے عالمی مالی بحران کے دوران وقوع پذیر ہونے والی 0.07 فیصد کمی کے مقابلے میں کہیں زیادہ شدید کساد بازاری ہے۔ مزید برآں، اس سے بدتر نتائج نکلنے کے شدید خطرات ہیں۔ اس کے علاوہ تیل کی عالمی قیمتیں مزید گر گئی ہیں جبکہ فیوچر مارکیٹس سے پتہ چلتا ہے کہ پست قیمتیں برقرار رہیں گی۔ ملکی سطح پر بلند تعدد (frequency) کے انظہاریوں۔ بشمول خردہ فروشی، اخراجات بذریعہ کریڈٹ کارڈ، سینٹ کی پیداوار، برآمدات کے آرڈرز، ٹیکس وصولیاں، اور گوگل کے حال میں متعارف ہونے والی Community Mobility Reports سے ملنے والے موٹائی ڈیٹا سے معلوم ہوتا ہے کہ حالیہ ہفتوں میں معیشت کے اکثر اجزا میں سست روی آئی ہے۔ جہاں تک مہنگائی کا سوال ہے، مارچ کی صارف اشاریہ قیمت اور حال ہی میں اپریل میں جاری ہونے والے حساس اشاریہ قیمت (SPI) کے ہفتہ وار اعداد و شمار، دونوں سے مہنگائی کی رفتار میں نمایاں کمی ظاہر ہوتی ہے۔

3- ایک طرف کورونا وائرس کے دھچکے کی شدت اور دورانیے کے بارے میں بے حد بے یقینی کی کیفیت ہے، دوسری طرف مذکورہ بالا تبدیلیاں نمو اور مہنگائی کے منظر نامے میں مزید کمی کے لیے نظر ثانی کا عندیہ دیتی ہیں۔ مالی سال 20ء میں معیشت کے منفی 1.5 فیصد سکڑنے کی توقع ہے جبکہ وہ مالی سال 21ء میں تقریباً 2 فیصد نمو کے ساتھ بحال ہوگی۔ رواں مالی سال میں مہنگائی بھی پہلے اعلان کردہ 11 سے 12 فیصد کی رینج کے پست سرے کے قریب رہنے کی توقع ہے، اور اگلے مالی سال میں اس کے 7 سے 9 فیصد تک گرجانے کی توقع ہے۔ اگرچہ عمومی مہنگائی میں اضافے کے کچھ خطرات بھی موجود ہیں جو رسد میں عارضی تعطل یا غذائی قیمتوں میں دھچکوں کی صورت میں سامنے آسکتے ہیں، تاہم ان کی وجہ سے دور ثانی (second-round) کے طاقتور اثرات رونما ہونے کا امکان نہیں ہے کیونکہ معیشت کمزور ہے۔ اسی طرح ایکٹیو ریٹ میں حالیہ کمی کے مہنگائی پر اثرات بھی کم رہنے کی توقع ہے کیونکہ درآمدی طلب پست ہے اور عالمی قیمتیں گر رہی ہیں۔

4۔ معاشی نمو اور مہنگائی میں کمی کی توقعات کی روشنی میں زری پالیسی کمیٹی نے آج ہونے والے ہنگامی اجلاس میں پالیسی ریٹ میں مزید 200 بیسس پوائنٹس کمی کر کے اسے 9 فیصد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس سے مستقبل بین حقیقی شرح سود (جس کی تعریف پالیسی ریٹ منفی متوقع مہنگائی ہے) تقریباً صفر ہو جائے گی جو کہ بیشتر ابھرتی ہوئی منڈیوں کی شرح کے قریب ہے۔ زری پالیسی کمیٹی کا خیال تھا کہ اس اقدام سے معاشی نمو اور روزگار پر کورونا وائرس کے دھچکے کے اثرات سے نمٹنے میں مدد ملے گی کیونکہ اس سے مالی استحکام کو برقرار رکھتے ہوئے قرض لینے کی لاگت اور گھرانوں اور فرموں کے قرضوں کی واپسی کے بوجھ میں کمی کی گئی ہے۔ اس سے یہ بات یقینی بنانے میں بھی مدد ملے گی کہ جب کورونا وائرس وبا میں کمی آئے گی تو معاشی سرگرمی بحالی کی بہتر پوزیشن میں ہوگی۔

5۔ زری پالیسی کمیٹی نے یہ بات بھی اجاگر کی کہ پالیسی ریٹ میں اس کٹوتی سے اسٹیٹ بینک کی جانب سے معیشت کی اعانت کے لیے کیے گئے حالیہ اقدامات کو بھی تقویت ملے گی جن میں کارکنوں کو ملازمت سے برخاست نہ کرنے والی کمپنیوں کو رعایتی فنانسنگ کی فراہمی، قرضوں کی اصل رقم کی واپسی کی مدت میں ایک سال کی توسیع، قرضوں کی ری شیڈولنگ کی مدت کو دو گنا کر کے 90 روز سے بڑھا کر 180 روز تک کرنا اور کورونا وائرس وبا سے نمٹنے پر آنے والے پراخراجات کے لیے اسپتالوں اور طبی مراکز کو رعایتی فنانسنگ کی فراہمی شامل ہیں۔

\*\*\*\*\*